۱

ہوئی جو دور [illegible] میں بیمار صغرا
زبان حال سے کہتی تھی [illegible] صغرا
[illegible] صغرا
[illegible] صغرا

تپ فراق سے جلدی شفا دے صغرا کو
الٰہی باپ چچا سے ملا دے صغرا کو

۲

بابا نے کہا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ورود شاہ کا خط بھی کوئی آیا ہو
وہ نامہ اس مرض زخم جگر کا پھاہا ہو

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سفر نہیں مجھے اب غیر کو رہی یارب
نہ زر رہی پاس مرے اور نہ زور رہی یارب

۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محمد حنفیہ کو گر خبر ہو وے
تو پھر یقین ہے کہ کچھ طور نامہ بر ہو وے

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کے واسطے شہ کو مری خبر بھیجو
نہ آیا وانسے تو تم یاں سے نامہ بر بھیجو

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرے بغیر تمہیں چین کیونکر آتا ہے
کوئی مریض کو اس طرح سے بھلاتا ہے

۷

[illegible] وعدہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو ایسے بھول گئے مجھ فلک ستائی کو
نہ آپ آئے نہ بھجوایا میرے بھائی کو

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھرو شتاب شہ تشنہ کام کو لیکر
گھر آؤ تم مرے بابا امام کو لیکر

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وصال بہنوں کو اور مجھکو داغ فرقت ہے
گلہ کسی سے نہیں اپنی اپنی قسمت ہے

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

بہن مریض کو تم ایکبار بھول گئے
سفر میں جاتے ہی قول و قرار بھول گئے

۱۱

[illegible]

بسان شمع میں جلتی ہوں شب میں بیار رہ کے دن
نہ تم گھر آئے نہ بھیا پھرے ہمارے دن

۱۲

[illegible]

سفر کے رنج و مصیبت میں مجکو بھول گئے
و یا سکینہ کی الفت میں مجکو بھول گئے

۱۳

[illegible]

یہ رنج ہیچ سے جسدم جدائی ہووے گی
تمہارے میرے نہایت لڑائی ہووے گی

۱۴

[illegible]

تمہارا بیاہ تو ہوئے گو رہ نہ جاوے گا
غرض کہ وقت گیا پھر نہ ہاتھ آئیگا

۱۵

[illegible]

اگر نہ بیاہ میں اپنے مجھے بلاؤ گے
وطن میں آ کے کیا منہ مجھے دکھاؤ گے

۱۶

[illegible]

لیے ہو تمھیں گھر میں آمین امان جان
وطن میں وہ تمھارا بھائی امین جان

۱۷

[illegible]

گیا بھی یہ فراموش تم نے صغرا کو
نہ میری یاد بھی دلوائی میرے بابا کو

۱۸

[illegible]

حسین بھائی کو میرا سلام کہدینا
جو یاں کا حال ہے دیکھا تمام کہدینا

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

فلق بھی کہیو مرا حال جانفشانی کی
جو عرضی پڑھیں کہیو بہت زبانی کی

۲۰

[illegible]

گوارا یہ نہ ہلکنا مرا کرو بھائی
خدا کے واسطے وعدہ وفا کرو بھائی

۲۱

[illegible]

وطن میں جس گھڑی تشریف لاؤ گے بھائی
تو پہلے قبر پہ تم میری آؤ گے بھائی

۲۲

[illegible]

جو اماں پوچھیں مرض کو فراق بتلانا
جو حال پوچھیں پھوپھی اشتیاق بتلانا

۲۳

[illegible]

اب اپنے پاس بلا کر تم اسے لو گی
جو مر گئی تو بھلا ساتھ کس کے کھیلو گی

۲۴

[illegible]

لگا کے چھاتی سے منہ چوم کر کھلانا تو
بٹھا کے زانو پہ اصغر کو گدگدانا تو

۲۵

[illegible]

حر اول شہر جن و بشر کو قتل کیا
لعین نے مسلم عالی گہر کو قتل کیا

۲۶

[illegible]

خبر یہ پائی کہ سرور پہ بند پانی ہے
عراق کوفہ میں وارد نبی کا جانی ہے

۲۷

[illegible]

خیام آل محمد کہیں جلاتے ہیں
کہیں شہیدوں کے سر نیزوں پر چڑھاتے ہیں

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی تڑپتی ہے غم سے کوئی بلکتی ہے
کوئی تو چوب سے نیزہ کی سر پٹکتی ہے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ برچھی والوں کی صورت سے سہمی جاتی ہے
بسانِ بید کے دہشت سے تھرتھراتی ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہار اذنوں کی تھامے ہاتھ کو زاری ہے
رگِ گلو سے رگِ ہاتھوں سے خون جاری ہے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ستم کش و جگر افگار کا میں قاصد ہوں
تمہاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ سر ہے نیزے پہ زہرا کے ناز پرور کا
وہ سر ہے شہ کے علمدار کا وہ اکبر کا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ عرض بی بی کی اے شاہِ کربلا [illegible]
اُتر کے نیزے سے بیٹی کا [illegible]

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ اکبر اب نہ عباس و حسن جیتا
جنھیں بلایا تھا اُس نے کوئی نہیں جیتا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ اپنے منھ سے کہو بیقرار ہے صغرا
جوابِ خط کی اب امیدوار ہے صغرا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلو شتاب ہے لینے کو تم کو آیا ہے
تمہیں حضور بھتیجی نے اب بلایا ہے

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۴۷

مردان سے کرتا تھا تقریر یہ وہ رو رو کر
حرم بھی زرد رخ سب اور تھا بڑا مضطر
ادھر کی جاں نثاری جو سب کی نظر
زینب وہی بھی تھی اس وقت جاں پر ور
کہ زیر نیزہ تو قاصد پیام کہتا ہے
سر حسینؑ کی آنکھوں سے خون بہتا ہے

۴۸

کہا یہ حضرت سجاد نے کہ اے زینب
بہن یہ میں مرے لیجا ان سے کہنا
بچائے حال سے صغرا کو ان کے آگاہ
سکینہ بیبی کو او رآئے ہیں صبر کو ناہ
اگر آپ پانی پیو یا کسی کو پلوانا
پدر کی پیاس تم اوس وقت بھول مت جانا

۴۹

بیاں سن کے قاصد صغرا سوئے مدینہ چلا
پہنچ کے در پہ کیا رو دوان آل عبا
سخن یہ سن کسی کی زبان سے آہ و واویلا
جو یہ قاصد ناکام سے وطن میں کہی
دعا یہ مانگ سے دلگیر رب اکرم سے
کبھی فراغ نہ ہو مجکو شاہ کے غم سے

Scanned with CamScanner